DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

BINORIA International

S No: ========== 3417
Fatwa No: ===== 36171
Date: ========== 7/8/2007

NAME :>> Abdul Haleem
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> IESAL-E-SWAB

QUESTION :>>
Isal-e-sawab kay liye QURAN KHAWANI ki Sharai Hasiat Kia Hay?

Quran-o-Ahadis say jawab dijiye?

ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ قرآن و احادیث سے جواب دیجیے

الجواب حامداً ومصلیاً

ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی تو بلاشبہ جائز اور درست ہے البتہ اس میں چند امور کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ اول یہ کہ جو لوگ بھی قرآن خوانی میں شریک ہوں ان کا مطمع نظر محض رضائے الٰہی ہو، اہل میت کی شرم اور دکھاوے کی وجہ سے مجبور نہ ہوں اور شریک نہ ہونے والوں پر کوئی نکیر نہ کیجائے بلکہ انفرادی تلاوت کو اجتماعی قرآن خوانی پر ترجیح دی جائے کہ اس میں زیادہ اخلاص ہے۔

دوم یہ کہ قرآن خوانی معاوضہ پر نہ ہو ورنہ قرآن پڑھنے والوں ہی کو ثواب نہیں ہوگا وہ میت کو کیا ثواب پہنچائیں گے اور اس میں تیجا، چوتھا، ساتواں یا دسواں اور چالیسواں کو ضروری نہ سمجھا جائے اور میت کے بالغ ورثاء اپنی ذاتی ملکیت سے دعوت کا انتظام کریں تو جو کھانا فقراء کو کھلایا جائیگا اس کا بھی ثواب ملیگا۔ اور جو دوست احباب کو کھلادیا وہ دعوت ہوگئی۔ تاہم اگر اس میں مذکورہ تاریخوں میں سے کسی تاریخ کو ضروری سمجھا جائے تو پھر یہ مکروہ ہے اس میں شرکت نہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر دعوت میں میت کے نابالغ ورثہ کا مال بھی شریک ہو تو ایسی دعوت کھانا شرعاً جائز نہیں اس سے احتراز لازم ہے

وفی الشامیۃ: وقال أیضاً: ویکرہ اتخاذ الضیافۃ من الطعام من اہل المیت لانہ شرع فی السرور لا فی الشرور وھی بدعۃ مستقبحۃ: وفی البزازیۃ ویکرہ اتخاذ الطعام فی الیوم الأول والثالث وبعد الاسبوع الی ان قال: والحاصل ان اتخاذ الطعام عند قراءۃ القرآن لاجل الأکل یکرہ - وفیما من کتاب الاستحسان وان اتخذ طعاماً للفقراء کان حسناً اھ ص ۲۴۰

واللہ أعلم بالصواب
کتبہ مسعود الرحمٰن حنفی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

دار الافتاء
۳۶۱۷۱
۱۴۲۸/۹/۱۰

الجواب صحیح
سید ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ شعبان المعظم

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۱ شعبان ۱۴۲۸ھ